دارالإفتاء

کیا پاکستان اور سعودیہ میں الگ الگ لیلۃ القدر ہوگی؟

ادارہ

سوال

سنتے ہیں کہ ماہِ رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں لیلۃ القدر تلاش کریں۔ اب ہمارا سوال یہ ہے: کیا سعودیہ میں علیحدہ لیلۃ القدر ہوگی؟ کیوں کہ وہاں کا اور ہمارا ایک دن کا فرق ہے اور پاکستان میں علیحدہ لیلۃ القدر ہوگی؟

جواب

جس طرح نمازوں کے اوقات، تہجد اور سحر و افطار وغیرہ میں ہر ملک کا اپنا وقت معتبر ہے، سعودی عرب میں نمازوں کے اوقات کو دیگر ممالک میں نمازوں کے لیے معیار قرار نہیں دیا جاسکتا، اور عید، روزہ اور قربانی میں بھی ہر ملک کی اپنی رؤیت کا اعتبار ہے، اور عرفہ کے روزہ کے بارے میں بھی ہر ملک کی اپنی رؤیت معتبر ہے، اسی طرح لیلۃ القدر بھی ہر ملک کی اپنی تاریخ کے حساب سے ہوگی۔ بلادِ بعیدہ جن کے طلوع وغروب میں کافی فرق پایا جاتا ہے اور جن کی رؤیت ایک دوسرے کے حق میں معتبر نہیں ہے، ایسے ہر ملک والے اپنے اپنے ملک کی تاریخ کے حساب سے لیلۃ القدر کو تلاش کریں گے۔ فقط واللہ اعلم

فتویٰ نمبر: 144008201524 دارالافتاء: جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن

روزے کی حالت میں ڈائیلیسیز کروانے کا حکم

سوال

روزے کی حالت میں ڈائیلیسیز کرواسکتے ہیں؟ مطلب اس سے روزے پر کوئی فرق تو نہیں پڑے گا؟

جواب

ڈائیلیسیز (خون کی صفائی) کروانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہے، کیوں کہ گردے کی کمزوری وغیرہ اعذار کی بنا پر مشین کے ذریعہ خون کی صفائی کروانے سے کوئی چیز معتاد راستے سے جوفِ معدہ یا دماغ میں داخل نہیں ہوتی، اس لیے روزہ کی حالت میں ڈائیلیسیز کروانا جائز ہے۔

فقط واللہ اعلم

فتویٰ نمبر: 144208201320 دارالافتاء: جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن

امتحان کی وجہ سے روزہ چھوڑنا، مسواک اور بلغم حلق میں اُتر جانا

سوال

❶ - کیا ایگزامز کی وجہ سے روزہ چھوڑا جاسکتا ہے؟ تیاری کرنے میں مشکل ہو، روزے کی وجہ سے اور گرمی میں آنے جانے کی وجہ سے حالت خراب ہونے کا خدشہ ہو تو روزہ چھوڑنے کے بارے میں کیا حکم ہوگا؟

❷ - روزے کی حالت میں مسواک کرتے وقت اس کا ذائقہ حلق میں جاتا ہو تو کیا حکم ہوگا؟

❸ - اگر بلغم گلے میں اُتر جائے اور باہر نکالنے کی کوشش کے باوجود وہ حلق سے نیچے اُتر جائے تو کیا روزہ ٹوٹ جائے گا؟ براہِ کرم راہنمائی فرمادیجئے، جزاك الله خيرا كثيرا

جواب

❶ - صورتِ مسئولہ میں امتحان کی وجہ سے روزہ چھوڑنا جائز نہیں۔ روزہ رکھے اور روزہ کے ساتھ امتحان دے، اللہ تعالیٰ کی مدد ہوگی۔

❷ - واضح رہے کہ روزہ دار کے لیے روزہ کے دوران بھی مسواک کرنا جائز بلکہ سنت ہے، خواہ سوکھی مسواک ہو یا تازہ اُسی وقت کی توڑی ہوئی ہو، لہٰذا صورتِ مسئولہ میں اگر مسواک کا کڑوا پن منہ میں معلوم ہوتا ہے یا اس کا تیز ذائقہ محسوس ہوتا ہے تو اس سے روزہ پر کوئی اثر نہیں پڑے گا اور روزہ مکروہ بھی نہیں ہوگا۔

❸ - روزہ کے دوران اگر بلغم گلے میں خود ہی اُتر جائے تو اس سے روزہ فاسد نہیں ہوگا۔

فقط واللہ اعلم

فتویٰ نمبر: 7726/1439 دارالافتاء: جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن